سوال

(184) موجودہ دور میں سونے اور چاندی کا نصاب

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

موجودہ دور میں زکوٰۃ کے لئے سونے چاندی کا نصاب کیا ہے کیا ان کی زکوٰۃ میں قیمت دی جاسکتی ہے یا سونا چاندی ہی دینا ہوگا ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

چاندی کا نصاب کم از کم پانچ اوقیہ ہے ۔ [صحیح بخاری ، الزکوٰۃ : ۱۴۴۷]

ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے اس طرح دوصد درہم سے کم میں زکوٰۃ نہیں ایک درہم کا وزن 2.97 گرام ہے ۔ اس طرح دوصد درہم کا وزن 594 گرام ہے اس سے کم مقدار میں زکوٰۃ نہیں ہے ، اسی طرح سونے کے متعلق حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیس دینار سے نصف دینار اور چالیس دینار سے ایک دینار بطور زکوٰۃ وصول کرتے تھے ۔ [ابن ماجہ ، زکوٰۃ : ۱۷۹۱]

تولہ ماشہ کے اعتبار سے چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولے اور گرام کے لحاظ سے 594 گرام ہے ۔ سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ اور گرام کے لحاظ سے 85 گرام ہے ۔ اس نصاب پر چالیسواں حصہ یا اڑھائی فیصد زکوٰۃ دینا ہوتی ہے جس قدر مقدار زکوٰۃ دینا پڑے اس کی قیمت بھی موجودہ ریٹ کے لحاظ سے دی جاسکتی ہے ۔ واضح رہے کہ سونا چاندی ڈھیلے کی شکل میں ہو یا زیورات کی صورت میں ہوں ، ان میں زکوٰۃ فرض ہوگی ، اسی طرح کاغذی نوٹ بھی سونے چاندی کے حکم میں ہیں جس شخص کے پاس سونے چاندی کے نصاب کی قیمت کے برابر یا اس سے زیادہ کرنسی نوٹ ہوں ان پر سال گزر چکا ہو اور وہ ضروریات سے فاضل ہوں تو زکوٰۃ دینا ہوگی ۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد : 2 صفحہ : 221